امثال القرآن

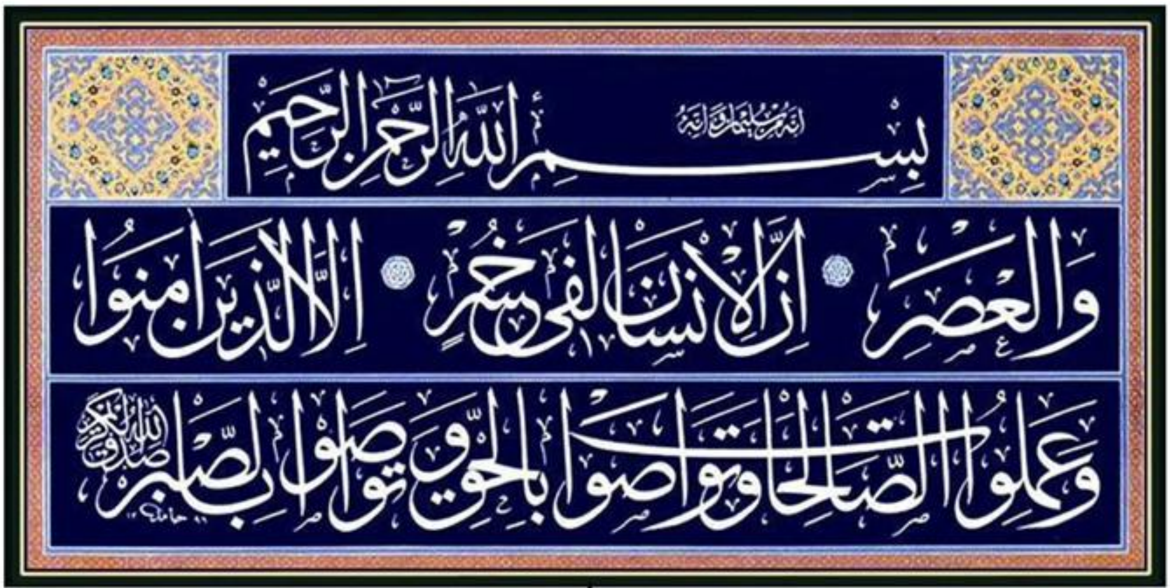
بسم اللہ الرحمن الرحیم

مچھر کی مثال

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ () الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (البقرة:27-26)

بے شک اللہ اس سے نہیں شرماتا کہ وہ مادہ مچھر یا اس سے اوپر کسی چیز کی مثال بیان کرے، توجولوگ ایمان لائے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ وہ ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اور رہے وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد کیا ہے؟ وہ اس سے اکثرلوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور اسی سے بہت سوں کو ہدایت بخشتا ہے اوروہ اس (مثال) سےگمراہ کرتا بھی ہے تو صرف فاسقوں کو۔

جو اللہ کے عہد کو اس کےمضبوط باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو کاٹ ڈالتے ہیں او ر وہ زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ دراصل خسارہ پانے والے ہیں۔



خسارے سے بچنے کے لیے چار کام

- **(1)** حق کو معلوم کرنا۔
- **(2)** اس پر عمل کرنا۔
- **(3)** حق اس کو سکھانا جو اس کو نہیں جانتا۔
- **(4)** حق کو سیکھنے ،اس پر عمل کرنے اوراس کو آگے سکھانے میں صبر کرنا۔

